ادارہ

اخبارالاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

فروعی اور مسلکی دائرے سے باہر نکل کر دینی علوم کی نشرواشاعت کے لیے علماء کی رابطہ مہم شروع کرنے کا فیصلہ

چیچہ وطنی (۸رجون) چیچہ وطنی اور بورے والا کے مابین دیہاتی حلقوں کے ممتاز علماء کرام اور دینی رہنماؤں نے دینی علوم کی نشرواشاعت اور نئی نسل کو جدید اسلوب میں دین سے ہم آہنگ کرنے کے لیے رابطہ مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اعلان مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما عبداللطیف خالد چیمہ کی صدارت میں جامعہ فاروقیہ غازی آباد میں منعقد ہونے والے ایک اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد عابد مسعود ڈوگر، مفتی عثمان غنی، ابوحذیفہ مولانا محمد حنیف، مولانا عبدالرؤف، حافظ ظہور احمد، مولانا فقیر اللہ اور دیگر علماء کرام نے کہا کہ سامراجیت کے خلاف پوری دنیا میں بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ اس وقت تعلیم، میڈیا میں ہم بہت پیچھے ہیں اور تربیت کا فقدان ہے۔ کفر اور اس کی سازشوں کو سمجھنے کے لیے دشمن کا طریق کار اور طریق جنگ پوری طرح سمجھنے کی اشد ضرورت ہے۔ علماء نے کہا کہ جدید وقدیم فتنوں سے آگاہی کے بغیر اپنا لائحہ عمل طے کرنا ناممکن ہے۔ مقررین نے کہا کہ ہمارے اسلاف نے فرنگی سامراج کو برصغیر سے نکال باہر کیا تھا' آج امریکن سامراج نے یہاں پنجے گاڑ رکھے ہیں۔ ہمیں دنیا کے حالات کو ملحوظ رکھ کر نئی صف بندی کی ضرورت ہے۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے صدارتی خطاب میں کہا کہ علماء اور خطباء کے پاس مساجد کی شکل میں بہترین میڈیا موجود ہے۔ ہمیں فروعی اور مسلکی دائرے سے باہر نکل کر امت مسلمہ کو درپیش مسائل کی فکر کرنی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ جذباتیت سے ہٹ کر ہمیں ٹھنڈے دل ودماغ کے ساتھ مسائل ومشکلات کا ادراک کرنا چاہیے۔ اجلاس میں قاری الطاف الرحمٰن، مولانا محمد حنیف، مولانا عبدالرؤف، حافظ ظہور احمد اور مولانا فقیر اللہ پر مشتمل پانچ رکنی رابطہ کمیٹی تشکیل دی گئی جو رابطہ مابین علماء کے لیے طریق کار اور دستور العمل طے کر کے ۵راگست کو ہونے والے آئندہ اجلاس میں رپورٹ پیش کرے گی۔

جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں مفتی شامزئی، مولانا چنیوٹی اور مولانا نذیر احمد کی یاد میں تعزیتی جلسہ

چیچہ وطنی (۹رجون) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں اور علماء کرام نے کہا ہے کہ حکمران حدود آرڈی نینس اور قانون تحفظ ناموس رسالت (ﷺ) میں ترمیم کی بجائے اپنی نیتوں میں ترمیم کریں۔ اسلامی دفعات کو ختم یا غیر موثر کرنے کے لیے ترمیمی بل کے محرکین اور مؤیدین کا عوامی محاسبہ کیا جائے گا۔

ان خیالات کا اظہار سفیر ختم نبوت مولانا منظور احمد چنیوٹی، مفتی نظام الدین شامزئی، اور شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد

کی یاد میں جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں تعزیتی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا چنیوٹی کے جانشین مولانا محمد الیاس چنیوٹی مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا احمد یار صدیقی، مفتی عثمان غنی، قاری محمد طاہر رشیدی، قاری سعید بن شہید اور محمد رضوان حیدر نے کیا۔ مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا کہ غلبہ اسلام کی عملی جدوجہد ہمارا مقصد حیات ہے جو بھی اس مقصد کو اپنائے گا' وہ مسلمان کہلائے گا۔ اسی بنا پر ہمیں انتہا پسندی اور بنیاد پرستی سے موسوم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا چنیوٹی ہر اس جگہ پہنچے جہاں قادیانی فتنہ موجود تھا اور انہوں نے قادیانیت کے کفر وارتداد کو ننگا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اُن کا مشن ہر حال میں زندہ رکھا جائے گا۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانیوں کی باغیانہ سرگرمیوں اور غیر آئینی کارروائیوں کو تحفظ فراہم کرنے والے حکمران اپنے انجام بد کے لیے تیار رہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا چنیوٹی، مفتی شامزئی اور مولانا نذیر احمد کی یاد منانے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم امریکی و یہودی ایجنڈے کی تکمیل کے راستے میں ہر ممکن رکاوٹ پیدا کریں اور ختم نبوت کے مشن کے لیے اگلی نسل کو تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی مختلف زبانوں میں تحریف شدہ ترجمہ والے قرآن پاک شائع کررہے ہیں جو شرعاً اور قانوناً جرم ہے لیکن سرکاری انتظامیہ قادیانیوں کو لگام ڈالنے کی بجائے ان کی اسلام وطن دشمن سرگرمیوں کو باقاعدہ سپانسر کررہی ہے' جس سے عوام میں اشتعال بڑھ رہا ہے۔

جلسہ میں مختلف قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ امتناع قادیانیت آرڈی نینس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے۔ شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ شامل کیا جائے۔ دیگر اوقاف کی طرح قادیانی اوقاف کو بھی سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ چناب نگر کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔ سول اور فوج کے کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کیا جائے۔

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسماعیل خان کا اجلاس

ڈیرہ اسماعیل خان (۲۰ رجون) مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسماعیل خان کا ایک اہم اجلاس غلام حسین احرار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں حدود آرڈی نینس، قانون توہین رسالت، دینی مدارس کے نصاب میں تبدیلی کی شدید مذمت کی گئی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ احرار کا یہ وصف ہے کہ جب بھی کوئی فتنہ اٹھا اور عقیدہ ختم نبوت کو کفریہ سازشوں کے ذریعے مٹانے کی کوشش کی گئی تو احرار نے اس کا پوری جرأت و استقامت سے اس کا راستہ روکا۔ اجلاس میں قاری عصمت اللہ، حافظ فتح محمد، محمد نواز، عبدالشکور، صوفی امان اللہ، ہدایت اللہ اور اسرار اللہ نے شرکت کی۔

عبداللطیف خالد چیمہ کا دورۂ ڈیرہ اسماعیل خان

ڈیرہ اسماعیل خان (۲۵ رجون) مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قادیانیوں نے سرائیکی زبان کے تحریف شدہ ترجمے والا قرآن پاک چھاپ کر ڈیرہ اسماعیل خان اور دیگر علاقوں میں خفیہ طریقے

سے تقسیم کر کے بدامنی پیدا کرنے کی ناپاک کوشش کی ہے اور توہین قرآن و توہین اسلام کے مرتکب ہوئے ہیں ۔اگر ذمہ دار قادیانیوں کے خلاف موثر کارروائی نہ کی گئی تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی' وہ دارالعلوم نعمانیہ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرر ہے تھے ۔انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے کا کوئی حق نہیں' وہ اسامی شعائر استعمال کر کے دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں ۔اس دھوکہ دہی سے امت مسلمہ کو بچانا' اس وقت اشد ضروری ہے ۔انہوں نے کہا کہ پانچ سو سے زائد قادیانی سول اور فوج کے اہم عہدوں پر مسلط ہیں ۔آئین کی اسلامی دفعات کے خلاف ایوان صدر میں ہونے والی سازشوں کے پیچھے قادیانی اور قادیانی نواز لابیاں سرگرم عمل ہیں اور نئے سیاسی جوڑ توڑ میں بھی قادیانیوں کو پوری طرح نوازا جارہا ہے۔خالد چیمہ نے کہا کہ وانا آپریشن ملکی سلامتی کے خلاف بڑی خطرناک سازش ہے جو امریکی احکامات کی مکمل تابعداری کے نتیجے میں عمل میں آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ فوج اور عوام کو آمنے سامنے لانے کے لیے کھیل کھیلا جارہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی تشکیل نو اور نئے ارکان کی نامزدگی خالصتاً سیاسی اور ذاتی انداز میں کی گئی ہے اور قادیانی پس منظر رکھنے والے ایک شخص کو اس کا ممبر بنا کر کونسل کے فیصلوں کو غیر موثر کرنے کی سازش کی جارہی ہے۔ اجتماع میں قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانیوں کی طرف سے تقسیم ہونے والے قرآن پاک کے ذمہ داروں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے ۔قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے اور شناختی کارڈز میں مذہب کا خانہ شامل کیا جائے ۔نماز جمعہ کے بعد جماعتی احباب سے ملاقات اور تبادلہ خیال کیا۔ بعدازاں مولانا علاؤالدین اور مولانا احمد علی سراج سمیت متعدد حضرات سے ملاقات کی ۔بعدازاں خالد چیمہ اور قاری محمد قاسم' حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ العالی کی خدمت میں خانقاہ سراجیہ (کندیاں) روانہ ہوگئے اور ۲۶ر جون کو چوک اعظم میں مدرسہ علیمیہ کے منتظم حافظ محمد انور سے ملاقات کر کے چیچہ وطنی روانہ ہوگئے ۔

مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ کی وفات پر مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کا تعزیتی اجلاس

اوکاڑہ (۲۸ جون) مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کا سفیر ختم نبوت مولانا منظور احمد چنیوٹی کی وفات پر ایک تعزیتی اجلاس شیخ نسیم الصباح کی صدارت میں منعقد ہوا۔اجلاس میں کہا گیا کہ مولانا چنیوٹی نے ساری عمر عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور مرزائیت کے استحصال کے لیے جرأت ، بہادری اور استقامت کے ساتھ جو خدمات سرانجام دیں' وہ تحریک تحفظ ختم نبوت کا سنہری باب ہے۔مولانا کی وفات سے دینی و مذہبی حلقوں کا بہت بھاری نقصان ہوا ہے۔مولانا چنیوٹی کی وفات سے پیدا ہونے والا خلامدتوں پورا نہیں ہوگا۔اجلاس میں قاری ثناءاللہ، قاری اسلم چنیوٹی، قاری ذکاءاللہ قاسمی اور دیگر کارکنانِ احرار نے شرکت کی۔

شیخ الحدیث مولانا نذیر احمدؒ کی وفات پر مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کا تعزیتی اجلاس

اوکاڑہ (۲رجولائی) جامع مسجد بخاری اوکاڑہ میں ایک تعزیتی اجلاس زیر صدارت مولانا قاری کفایت اللہ سالک (خطیب مسجد بخاری) منعقد ہوا۔جس میں مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے صدر شیخ نسیم الصباح اور قاری محمد اسلم چنیوٹی ،قاری ذکاء اللہ قاسمی ،قاری ثناءاللہ، حافظ غلام عباس ،قاری ایاز احمد اور دیگر احباب نے شرکت کی ۔اجلاس میں ممتاز علمی شخصیت بانی جامعہ

اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد شیخ الحدیث مولانا نذیر احمدؒ کی وفات پر گہرے صدمے کا اظہار کیا گیا۔اجلاس میں مولانا نذیر احمدؒ کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ مولانا نے ساری زندگی درس قرآن وحدیث میں صرف کی۔ان کی کمی مدتوں محسوس کی جاتی رہے گی۔

مدیر ''نقیبِ ختم نبوت'' سید محمد کفیل بخاری کا دورۂ کراچی

کراچی (۱۵رجولائی) مدیر''نقیب ختم نبوت'' سید محمد کفیل بخاری ۱۵رجولائی کو چار روزہ دورہ پر کراچی پہنچے۔انہوں نے چار روز انتہائی مصروف گزارے۔مقامی کارکنوں کے مختلف اجلاسوں میں شرکت کی اور تنظیمی امور کا جائزہ لیا۔۱۶رجولائی کو مولانا احتشام الحق معاویہ کے ہاں جامع مسجد داؤد میں خطبہ جمعہ دیا۔جامعہ بنوریہ میں مفتی محمد نعیم صاحب سے ملاقات کی اور دینی مدارس کی رجسٹریشن کے نئے قوانین کے متعلق بات چیت کی اور حکومت سے مطالبات منوانے پر مولانا حنیف جالندھری اور دیگر کو خراجِ تحسین پیش کیا۔اخبار المدارس کے دفتر میں ان سے انٹرویو کیا گیا۔جامعہ احسن العلوم کے مہتمم مفتی محمد زرولی خان سے ملاقات کی۔اُن کے ساتھ شفیع الرحمٰن احرار، زاہد اقبال، محمد فیصل اور محمد یونس تھے۔اس ملاقات میں ملک میں قادیانیوں اور دیگر اسلام دشمن قوتوں کی منفی سرگرمیوں، مدارس کے مسائل کے حوالے سے گفتگو ہوئی اور امت کی رہنمائی کے لیے متحد ہو کر کام کرنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔معروف محقق ودانشور ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری سے ملاقات اور تبادلہ خیال کیا۔مدرسہ تحفیظ القرآن مہران ٹاؤن میں ''عظمت قرآن کانفرنس'' سے خطاب کیا۔شاہ صاحب نے عصر کی نماز جامعہ بنوریہ میں ادا کی۔بعدازاں وہ بنوری ٹاؤن تشریف لے گئے اور وہاں مفتی نظام الدین شامزئی شہیدؒ کے صاحبزادے مولانا سلیم الدین شامزئی سے تعزیت کی۔سید محمد کفیل بخاری' ممتاز مصنف مولانا اعجاز احمد سنگھانوی صاحب سے بھی ملاقات کے لیے ناظم آباد تشریف لے گئے۔امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی سوانح اور مجلس احرار اسلام کی دینی سرگرمیوں سے متعلق نئے لٹریچر سے متعلق مشورہ ہوا۔مولانا اعجاز احمد سنگھانوی نے سیرت النبی ﷺ سے متعلق موجودہ صدی کے مشاہیر وخطباء کی تقاریر پر مشتمل اپنی کتاب کا مسودہ دکھایا۔مجمع الادیان کے رئیس اور جامعہ الازہر یونیورسٹی کے سابق پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ سے ملاقات کی۔اس ملاقات میں شفیع الرحمٰن احرار اور محمد ارشدان کے ہمراہ تھے۔وہ جامع مسجد اشرف خانقاہ گلشن اقبال تشریف لے گئے جہاں حضرت حکیم محمد اختر دامت برکاتہم کی عیادت کی۔محمد عدیل، ڈاکٹر صلاح الدین، محمد اکبر، ڈاکٹر ذیشان، قاری علی شیر، مولانا محمد اسماعیل (بنگلہ دیش) اور شفیق احمد خان دیگر احباب شاہ جی کے ساتھ تھے۔

دینی مدارس کی رجسٹریشن پر پابندی کا خاتمہ دین دشمنوں کی شکست ہے: سید محمد کفیل بخاری

کراچی (۱۵رجولائی) مدیر''نقیب ختم نبوت'' سید محمد کفیل بخاری نے احرار کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے مدارس کی رجسٹریشن پر سے عائد سرکاری پابندیوں کو ختم کرنے کے اعلان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ موجودہ حکومت میں شامل سیکولر قوتوں کی کھلی شکست ہے۔انہوں نے کہا کہ اتحاد تنظیمات المدارس دینیہ پاکستان کے موقف کو تسلیم کر کے وفاقی

وزارت داخلہ، وزارت تعلیم اور وزارت مذہبی امور نے حقیقت پسندی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن وسنت کے الہامی قوانین حدود آرڈی نینس، توہین رسالت کے قانون اور امتناع قادیانیت آرڈی نینس سمیت کسی بھی اسلامی قانون میں سرکاری مداخلت مسلمان برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مدارس کی رجسٹریشن کے لیے ماتحت محکموں کو فوری نوٹیفکیشن جاری کرے۔ رجسٹریشن کے محکمہ کو حکومتی ہدایات نہ ملنے کی وجہ سے ابھی تک مدارس کی رجسٹریشن نہیں ہو رہی۔

برطانیہ کی غلامی سے نکل کر امریکہ کی غلامی میں چلے گئے موجودہ حالات اسی غلامی کے تسلسل کے نتائج ہیں

سید محمد کفیل بخاری کا کراچی میں اجتماع جمعہ سے خطاب

کراچی (۱۶؍جولائی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری جامع مسجد داؤد سائٹ میں نمازِ جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان ہونے کے باوجود دین سے ناواقفیت زیادہ خطرناک بات ہے ایسی جہالت کی صورت میں بعض لوگ جو چیز دین کا حصہ نہیں ہوتی اسے بھی دین کا حصہ سمجھ لیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے گمراہی اور بے دینی کو فروغ ملتا ہے۔ قرآن وحدیث کے انہوں نے کہا کہ حادثہ یہ ہے کہ ۱۹۴۷ء میں ہم برطانیہ کی غلامی سے نکل کر امریکہ کی غلامی میں چلے گئے۔ موجودہ سیاسی ومعاشی حالات اسی غلامی کا تسلسل ہیں۔

سید محمد کفیل بخاری کے روزنامہ ’’اسلام‘‘ کو دئیے گئے انٹرویوز

مغرب اسلامی اقدار کے خاتمے کے لیے ہمارا خاندانی نظام تباہ کرنا چاہتا ہے

دینی عقائد اور اقدار پر حملوں کے دفاع کو مغرب نے دہشت گردی کا نام دے دیا

مدیر ’’نقیبِ ختم نبوت‘‘ سید محمد کفیل بخاری کا روزنامہ ’’اسلام‘‘ کو انٹرویو

کراچی (۱۸؍جولائی۔ انٹرویو: زبیر احمد ظہیر) نواسہ امیر شریعت، مدیر ’’نقیبِ ختم نبوت‘‘ اور مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ مغربی استعماری قوتوں نے مسلمانوں کے خاندانی نظام کو بطور خاص نشانہ بنالیا ہے اور اس کے خلاف مشترکہ طور پر نت نئے طریقوں سے ریشہ دوانیاں شروع کر دی ہیں تاکہ مشرقی اقدار، روایات اور مسلم سماجی قدروں کو غیر مؤثر کیا جا سکے۔ قوموں کی تہذیبیں ان کے مذہب کی عکاسی کرتی ہیں۔ مغرب تہذیبوں کی جنگ میں اسلامی تہذیب کو مٹانا چاہتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں کراچی کے دورے کے موقع پر روزنامہ ’’اسلام‘‘ کے ساتھ ایک خصوصی نشست کے دوران کیا۔ مولانا سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ہندی اور مغربی ثقافتی یلغار کے مقابلے میں ہمارے خاندانی نظام نے اسلامی تہذیب کو آخری سہارا دے رکھا ہے اور اسلامی اقدار جس حد تک ہمارے معاشرے میں آج دکھائی دے رہی ہیں، یہ ہمارے خاندانی نظام کی وجہ سے محفوظ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مغربی ممالک، مسلم معاشرے میں خاندانی نظام کو غیر مؤثر اور ختم کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں تاکہ مسلم معاشروں میں نام نہاد آزادی کے نام پر بے راہ روی کو پروان چڑھایا جا سکے

اور مذہبی روایات کو کمزور کر کے غیر موثر کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ مغرب میں خاندانی نظام نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی جس کی وجہ سے وہاں والدین کا احترام ہے نہ وہ فطری خوف جس سے اولاد کی تربیت پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بچے والدین کو اسلامی افعال کرتے دیکھ کر مثبت اثر لیتے ہیں پھر اس اثر کو ساری عمر اپنی زندگی سے جدا نہیں کر پاتے۔انہوں نے کہا کہ مسلمان اپنے دینی عقائد اور اقدار پر کفر کے حملوں کا دفاع کر رہے تھے کہ امریکہ نے اس دفاع اور جہاد کو دہشت گردی کا نام دے دیا۔دہشت گردی کے خاتمے کی آڑ میں دنیا بھر کے مسلمانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔امریکہ نے اپنی ظالمانہ مہم اور مسلط کردہ جنگ کے ذریعے از خود مسلمانوں میں بیداری پیدا کر دی ہے جس سے مسلمانوں میں دینی شعور پوری قوت سے بیدار ہو رہا ہے۔نیز اپنی اقدار اور شناخت کے تحفظ کا جذبہ بھی شدت اختیار کر رہا ہے۔

حدود آرڈی نینس پر بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سزائیں جرم ختم کرنے کے لیے ہوتی ہیں نہ کہ جرم کی حوصلہ افزائی کے لیے۔جب مجرم خوف زدہ نہیں ہوگا تو جرائم بڑھتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ دنیا میں سب سے زیادہ جرائم امریکہ اور یورپ میں ہوتے ہیں اور وہاں سخت سے سخت سزائیں بھی موجود ہیں‘انہیں ظلم کیوں نہیں کہا جاتا۔گوانتا ناموبے اور ابوغریب جیل میں شرمناک امریکی مظالم کس مہذب قانون کے تحت ہیں اور انسانی حقوق کے تحفظ کی کونسی خدمت ہے ؟ساری دنیا جانتی ہے کہ وہاں مظالم اپنی انتہا پر ہیں پھر امریکہ انہیں ظلم کیوں نہیں کہتا۔متحدہ مجلس عمل کے سیاسی کردار پر انہوں نے کہا کہ ایوان میں دینی قوتوں کا موجود رہنا ضروری ہے تاکہ حکمرانوں کو اسلامی قوانین میں تبدیلیوں کی کھلی چھوٹ نہ ملے اور ان پر سیاسی دباؤ بھی قائم رہے۔

روشن خیالی کے نام پر قادیانیوں کی راہنمائی کی جارہی ہے: سید محمد کفیل بخاری

کراچی (۲۰ رجولائی) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا سید محمد کفیل بخاری نے جامعہ محمدیہ تحفیظ القرآن‘مہران ٹاؤن میں ’’عظمت قرآن کانفرنس‘‘ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شعائر اللہ کی توہین کرنے والے اور انہیں مٹانے والے خود مٹ جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اسلام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کا مطلب اپنے عقائد اور اسوۂ حسنہ سے دستبردار ہونا ہے۔انہوں نے کہا کہ جدید تقاضوں کو اسلام سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔پاکستان میں روشن خیالی کے نام پر قادیانیوں اور دیگر دین دشمن قوتوں کی سرکاری سرپرستی کی جارہی ہے اور اعتدال پسندی کی آڑ میں ملک وقوم کے نظریاتی تشخص اور اساس کو ختم کرنے کی سازشیں ہورہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ امتِ مسلمہ کے لیے امتحانات اور آزمائشیں نئی نہیں ہیں۔ان شاء اللہ دینی قوتیں اللہ کی مدد سے ان آزمائشوں پر پوری اتریں گی۔انہوں نے کہا کہ اپنی شناخت کھونے والی قوتیں مٹ جایا کرتی ہیں۔دینی مدارس ہماری شناخت اور پہچان ہیں‘ہم ہر قیمت پر ان کا تحفظ کریں گے۔ قرآن کی تعلیم وتعلم ‘ہمارا دینی فریضہ ہے۔ہم تمام طعنوں کے باوجود تعلیم واشاعتِ قرآن کے فریضہ سے دستبردار نہیں ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ قرآن زندہ اور متحرک کتاب ہے۔ہم مسلمان اس پر عمل کر کے اپنی عظمتِ رفتہ اور شوکت ووقار پھر حاصل کر سکتے ہیں۔کانفرنس

کا آغاز قاری احسان اللہ فاروقی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔مولانا قاری اللہ داد نے کہا کہ اللہ نے قرآن کی حفاظت کا خود ذمہ لیا ہے‘اس پر عمل کرنے سے ہی کامیابیاں ممکن ہیں۔اجتماع میں مہتمم جامعہ قاری عبدالغفور مظفرگڑھی کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔اس اجتماع میں حضرت مفتی احمدالرحمٰن رحمتہ اللہ علیہ کے فرزندِار جمند مولانا طلحہ رحمانی خاص طور پر شریک ہوئے۔

چناب نگر میں پولیس چوکی کی تبدیلی اور مسجد شہید کرنے کی سازش کے خلاف

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ملتان میں دینی جماعتوں کا مشترکہ اجلاس

ملتان (۲۰؍جولائی) چناب نگر میں قادیانی دہشت گردوں کی مسلمانوں کی قدیم مسجد کو شہید کرنے کی ناکام کوشش اور پولیس چوکی تبدیل کرنے پر مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ’’آل پارٹیز کانفرنس‘‘ ہوئی۔جس کی صدارت قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی۔کانفرنس کے بعد ایک مشترکہ کانفرنس بھی ہوئی۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ قادیانی دہشت گردوں نے پورے ملک کو یرغمال بنا رکھا ہے۔حکومت قادیانیت نوازی ترک کردے ورنہ ملک گیر تحریک چلائیں گے۔چناب نگر میں مسجد اور پولیس چوکی سرکاری جگہ پر قائم ہے۔قادیانیوں کا یہ مطالبہ بلاجواز ہے کہ مسجد اور پولیس چوکی قادیانی جگہ پر بنائی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ چناب نگر قادیانیوں کی ذاتی ملکیت نہیں یہ پاکستان کا حصہ ہے۔۱۹۷۴ء میں اسے کھلا شہر قرار دیا گیا تھا۔اگر قادیانیوں کی یہ خواہش ہے کہ ۱۹۷۴ء جیسی تحریک دوبارہ چلائی جائے تو ہم ان کی یہ خواہش پوری کردیتے ہیں۔

قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ قادیانیوں نے طویل مدت سے چناب نگر میں قائم شدہ پولیس چوکی اور مسجد کا کچھ حصہ غنڈہ گردی کی انتہا کرتے ہوئے مسمار کردیا ہے۔اس سے ان کا مقصد مسلمان عوام کو پولیس کی بروقت امداد سے محروم کرنا ہے۔قادیانیوں کی اس انتہائی لاقانونیت سے عوام میں شدید اشتعال بھی پیدا ہوا ہے اور ساتھ ساتھ یہ احساس بھی شدت سے ابھرا ہے کہ قادیانی ملکی قانون کی دھجیاں اڑا رہے ہیں اور حکومتِ پاکستان ان کے سامنے بے بس ہے۔مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے کہا کہ مسلمان کسی صورت میں مسجد کو قادیانیوں کی تحویل میں نہیں جانے دیں گے چاہے اس کے لیے جانوں کے نذرانے دینے پڑیں۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اس قسم کے اقدامات کا اصل مقصد چناب نگر اور گردونواح میں قادیانیوں کی گرفت مضبوط کرنے اور دینی جماعتوں کے پرامن کام کو سبوتاژ کرنے کے مترادف ہے۔تاکہ قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیاں اسلام کے نام پر جاری رہیں اور چناب نگر میں قادیانی جماعت کی حکمرانی اور ’’خدام الاحمدیہ‘‘ کی غنڈہ گردی مزید پکی کی جائے اور تحریک تحفظ ختم نبوت کا کام کرنے والے علماء کے راستے مسدود کردیئے جائیں۔ڈاکٹر محمد عارف خان نے بتایا کہ اجلاس کے شرکاء نے اس بات پر بھی سخت تشویش کا اظہار کیا کہ قادیانی پورے ملک میں اعلانیہ تبلیغ کررہے ہیں۔امتناعِ قادیانیت آرڈی نینس کو کسی خاطر میں نہیں لا رہے۔چناب نگر کو انہوں نے اپنا ذاتی ملکیتی شہر بنا رکھا ہے۔شرکاء اجلاس نے اس بات پر بھی انتہائی افسوس کا اظہار کیا کہ پورے ملک میں تمام مسالک کے اوقاف گورنمنٹ کے قبضے میں ہیں جبکہ قادیانیوں کے

تمام اوقاف آزاد ہیں۔

کانفرنس سے وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ قاری محمد حنیف جالندھری، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، سید خورشید عباس گردیزی، جمعیت علماء اسلام کے رہنما ڈاکٹر محمد عارف خان، جماعت اسلامی کے راؤ ظفر اقبال، مجلس علماء اہلسنت کے مولانا عبدالغفور حقانی، علامہ عبدالحق مجاہد، مولانا سلطان محمود ضیاء، جمعیت اہلحدیث کے علامہ سید خالد محمود ندیم، مجلس احرار اسلام کے شیخ حسین اختر لدھیانوی، حاجی محمد ثقلین کھیڑا، جمعیت علماء اسلام کے مفتی منظور احمد تونسوی، قاری محمد طیب جالندھری، جمعیت علماء پاکستان کے میاں انتظار حسین قریشی، مفتی ممتاز احمد اور دیگر حضرات نے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت تمام قادیانی اوقاف بھی محکمہ اوقاف اپنے قبضے میں لے۔ حکومت اس واقعہ میں ملوث قادیانی اور انتظامیہ کے خلاف کارروائی کرے۔ مسجد میں نماز پڑھنے کی اجازت دی جائے۔ وفاقی وزیر مذہبی امور اعجاز الحق اور وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی اس واقعہ کو سلجھانے میں دلچسپی لیں ورنہ ملک میں اشتعال کی جو فضا قائم ہو چکی ہے خطرناک صورت اختیار کر جائے گی۔

سید محمد کفیل بخاری کا دورۂ رحیم یار خان

رحیم یار خان (۲۲؍جولائی) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری ۲۲؍جولائی کو دوروزہ تنظیمی دورہ پر رحیم یار خان پہنچے۔ انہوں نے مقامی احرار رہنما حافظ محمد اشرف کے بڑے بھائی محمد اسلم کے انتقال پر اُن کے گھر جا کر تعزیت کی۔ اسی طرح جامعہ قادریہ میں مولانا خلیل الرحمٰن کی تعزیت کی۔ بعد ازاں روزنامہ ''اسلام'' کے مقامی دفتر میں عصرانہ میں شرکت کی جبکہ روزنامہ ''اسلام'' نے اُن سے انٹرویو کیا۔ رات بستی مولویاں میں قیام کیا۔ صبح بستی بدلی شریف میں مجلس کے قدیم سرپرست پیر سید عبدالستار شاہ صاحب مرحوم کی تعزیت ان کے فرزند محمد ابراہیم شاہ صاحب سے کی پھر صادق آباد روانہ ہوئے۔ یہاں مقامی احرار ساتھیوں کے علاوہ مدرسہ اسلامیہ عیدگاہ کے مہتمم مولانا محمد طلحہ، مولانا محمد طٰہٰ اور مولانا محفوظ احمد جالندھری سے ملاقات کر کے واپس رحیم یار خان پہنچے۔ خطبۂ جمعہ مسجد ختم نبوت مسلم چوک میں دیا۔ جہاں علاقہ بھر کے احرار کارکن کثیر تعداد میں موجود تھے۔ نماز جمعہ کے بعد احرار کارکنوں سے تنظیمی امور پر تبادلۂ خیال کے بعد شام ۶ بجے ملتان روانہ ہوگئے۔ دورۂ رحیم یار خان میں حافظ محمد اشرف، صوفی محمد سلیم، عبدالرحیم نیاز، صوفی محمد اسحٰق، جام محمد یعقوب، مقرب خان، مولانا محمد فقیر اللہ رحمانی، حافظ محمد اسماعیل چوہان اور حافظ محمد طارق چوہان موقع بہ موقع سید محمد کفیل بخاری کے ہمراہ رہے۔

شوکت عزیز قادیانی نواز اور سیکولر ہیں، وہ قادیانیوں سے زیادہ خطرناک ہیں

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو اسمبلی میں لاکر قوانین کو اسلامی سانچہ میں ڈھالا جائے

''مدیر نقیب ختم نبوت'' اور مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری کا روزنامہ ''اسلام'' کو دیا گیا انٹرویو

رحیم یار خان (مفتی ممتاز احمد، جاوید اقبال ۲۳؍جولائی) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل

تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ وطن عزیز میں جمہوریت کے نام پر یورپین بادشاہت قائم کی جارہی ہے۔فرد واحد جس خواہش کا اظہار کرتا ہے' وہ قانون بن جاتی ہے۔آئین پر عملدرآمد کی بجائے اس کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں۔اسلامی نظریاتی کونسل کی ایک آئینی حیثیت ہے مگر یہ بے اثر اور نمائشی ادارہ بن کر رہ گیا ہے۔''اسلام'' کے بیورو آفس میں پینل انٹرویو کے دوران سید کفیل بخاری نے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو اسمبلی میں لایا جائے اور قوانین کو اسلامی سانچہ میں ڈھالا جائے۔انہوں نے کہا کہ اسلام کو جدید سانچوں میں ڈھالنے کی بجائے جدید تقاضوں کو اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔اسلام غیر معتبدل ہے جبکہ جدید تقاضے نت بدلتے رہتے ہیں۔اسلامی نظریاتی کونسل کو نمائشی ادارہ بنا کر مذہبی قوتوں کا منہ بند کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔سید کفیل بخاری نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف جس روشن خیالی اور اعتدال پسندی کی بات کررہے ہیں وہ ملک کی نظریاتی حیثیت کو ختم کرنے اور مسلمانوں کے اعتقاد تباہ کرنے کی سازش ہے۔اعتدال پسندی کی آڑ میں مسلمانوں کے عقائد اور دینی احکام پر عمل کو شدت پسندی قرار دیا جارہا ہے۔روشن خیالی اور اعتدال پسندی کی اصطلاحات یورپ نے مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لیے وضع کی ہیں۔''سب سے پہلے پاکستان'' نہیں' دین ہے۔دین اور مذہب نہیں تو پاکستان بھی نہیں۔انہوں نے کہا کہ ہماری تحقیق کے مطابق شوکت عزیز قادیانی نواز اور سیکولر ہیں۔وہ قادیانیوں سے زیادہ خطرناک ہیں۔وہ جن قوتوں کی نمائندگی کررہے ہیں۔ان کے نزدیک ایمان و مذہب کی کوئی حیثیت نہیں۔ملک میں جو نظام رائج ہے' اس کے ذریعے ایسے ہی افراد آئیں گے' جن کا وجود اور اعمال دین اور وطن دونوں کے لیے نقصان دہ ہے۔

ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ چناب نگر میں مسجد کو گرانے کے مسئلے پر ہم احتجاج کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو قادیانیوں کی حمایت کر کے کوئی تحریک چلوانے کا شوق ہے تو وہ پورا کرلے۔

ایک سوال کے جواب میں مجلس احرار کے مرکزی رہنما نے بتایا کہ متحدہ مجلس عمل کو اپنی اتحاد سے باہر کی دینی جماعتوں کی ضرورت نہیں۔مجلس میں کسی نئی جماعت کی شمولیت کی بجائے خود اپنے اندر ڈاؤن سائزنگ ہورہی ہے۔اس سے ان کا وزن کم ہورہا ہے۔انہوں نے کہا کہ مجلس عمل والے اسمبلی یا اپنے جماعتی فورم پر جو کردار ادا کررہے ہیں' ہم ان کے ہر دینی کام کی حمایت کررہے ہیں مگر ملکی و قومی معاملات میں اپنی مستقل رائے رکھتے ہیں اور اپنے تحفظات کے ساتھ اُن سے اختلاف بھی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم مجلس عمل کی قیادت سے اچھی توقعات رکھتے ہیں۔اللہ کرے وہ قوم کے دیئے ہوئے اعتماد اور توقعات پر پوری اترے۔

چیچہ وطنی میں اہم مشاورت

چیچہ وطنی (۲۴ر جولائی) مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی صدارت میں ایک اہم مشاورتی اجلاس ہفتہ ۲۴ر جولائی ۲۰۰۴ء کو دوپہر منعقد ہوا۔اجلاس میں مرکزی سیکرٹری جنرل جناب پروفیسر خالد شبیر

احمد، مرکزی ناظم نشر واشاعت جناب عبداللطیف خالد چیمہ، جناب محمد اویس اور سید محمد کفیل بخاری نے شرکت کی۔ اجلاس میں چناب نگر میں مسلمانوں کی مسجد کے انہدام اور اس کے قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ کراچی میں جماعت کی کارکردگی اور تنظیمی امور پر غور ہوا۔ علاوہ ازیں جماعت کے عمومی تنظیمی مسائل، تحفظ ختم نبوت کانفرنس اور دیگر سالانہ اجتماعات، جماعت کے سالانہ بجٹ، حسابات، جماعت کے مدارس کے تعلیمی و تربیتی نظام پر تفصیلی مشاورت ہوئی۔ اجلاس تقریباً تین گھنٹے جاری رہا۔ اجلاس کے آخر میں مولانا ناراؤ عبدالنعیم نعمانی بھی شریک ہوئے۔

جامعۃ الرشید (کراچی) میں دہشت گردی کی مذمت

ملتان (۲۴؍جولائی) مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کراچی کے بم دھماکے میں جامعۃ الرشید کے ایک استاد کی شہادت پر شدید رنج وغم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گردی کا وہی مکروہ تسلسل ہے جو علماء اور دینی اداروں کو مٹانے کے درپے ہے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ دہشت گرد دندناتے پھر رہے ہیں اور حکومت زبانی جمع خرچ سے بڑھ کر کچھ نہیں کر رہی۔ سندھ کی صوبائی حکومت خصوصاً مفتی نظام الدین شامزئی کی شہادت سے لے کر آج تک غیر سنجیدہ اعلانات اور اقدامات سے قوم کو مایوس کر رہی ہے۔ مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید کفیل بخاری اور سیکرٹری نشریات عبداللطیف خالد چیمہ نے بھی جامعۃ الرشید کراچی پر دہشت گردی کے اس حملے کی شدید مذمت کی ہے۔

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کی قادیانی طالبہ نے اسلام قبول کرلیا

اسلام آباد (آن لائن) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں زیر تعلیم قادیانی طالبہ نے اسلام قبول کرلیا ہے۔ بی ایس سی اکنامکس کی طالبہ سلمیٰ نذہت نے قادیانیت کو چھوڑ کر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد کے سیکرٹری جنرل قاری عبدالوحید قاسمی کے ہاتھ پر کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام قبول کرلیا۔ اس موقع پر انہوں نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ قادیانی کوئی مذہب نہیں ہے بلکہ انگریزی سازشوں کا گروہ ہے۔ سلمیٰ نذہت نے اپنے فیملی کے ۱۵ افراد اور تمام قادیانیوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھی قادیانیت سے تائب ہوکر محمد عربی ﷺ کے حقیقی غلام بن جائیں، دونوں جہانوں کی کامیابی صرف اور صرف اسلام سے وابستہ ہونے میں ہے۔ اس نے کہا کہ قادیانیوں کی طرف سے مجھے اور میرے خاندان کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں مگر یہ دھمکیاں مجھے حق کے راستہ سے ہٹا نہیں سکتی ہیں۔ بھرپور کوشش کروں گی کہ باقی قادیانی نوجوان لڑکیوں کو دعوتِ اسلام دے کر ان کو بھی اسلام میں داخل کروں۔

ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار ہند کی سرگرمیاں

وہ دن دورنہیں جب گلی کوچوں میں ختم نبوت کے پرچم لہرائیں گے

احرار اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی غلامی قبول نہیں کرتے

امیر احرار ہند مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی

لدھیانہ(الاحرار)احرار اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی غلامی قبول نہیں کرتے۔احرار نے ہر دور میں حق بات کا اعلان کیا ہے‘خواہ اس کے لیے کیسی ہی قربانی کیوں نہ دینی پڑے۔انگریز کا خودکاشتہ پودا‘مرزا قادیانی اوراس کی جماعت ناسور ہے ‘اس فتنہ سے اسلام کا دفاع کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ان خیالات کا اظہار یہاں دارالعلوم لدھیانہ میں منعقدہ علماء کرام کے خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم کے مہتمم اورکل ہند مجلس احرار کے امیر مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی مدظلہ نے کیا۔امیر احرار نے کہا کہ دشمن طاقتیں اسلام کوختم کرنے کے لیے قادیانیوں جیسے غداروں کی پشت پناہی کرتی رہیں لیکن اسلام قائم رہے گا۔انہوں نے کہا کہ اسلام کا دفاع ہر دور میں مسلمانوں نے اپنا خون دے کر کیا ہے اور آج بھی غیور مسلمان اپنے دین اور رسول اللہ ﷺ کے ایک ایک فرمان کی حفاظت کے لیے قربانیاں دینے کو تیار ہیں۔

امیر احرار ہند نے کہا کہ جھوٹے نبی مرزا قادیانی نے جعلی نبوت کے نام پر کفروارتداد کا جو سلسلہ شروع کیا تھا‘وہ ناکام ہوگیا اوراب مرزا کے چیلے اس کی پرانی محبوب شراب(ٹانک وائن)نئی بوتل میں ڈال کر فروخت کرنے کی فکر میں ہیں ۔امیر احرار مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانی نے کہا کہ احرار قادیانیوں کی شرانگیزی کا منہ توڑ جواب دیں گے۔قادیانی دولت کے بل بوتے پرچاہے جتنی مرضی سازشیں کرلیں‘احرار گھبرانے والے نہیں۔امیر احرار نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب گلی کوچوں میں ختم نبوت کے پرچم لہرائیں گے اور پوری دنیا میں قادیانیت کا جنازہ نکلے گا۔امیر احرار نے کہا کہ مسلمان ہر بات برداشت کرسکتے ہیں لیکن یہ نہیں برداشت کرسکتے کہ کوئی انگریزی پٹھو پیارے نبی ﷺ کے تاج ختم نبوت کی طرف غلط نگاہ سے دیکھے۔

امیر احرار ہند نے کہا کہ قادیانیت دولت اورنسوانیت کے بل بوتے پر چل پھر رہی ہے۔اس کا مستقبل تاریک اور انجام عبرت ناک ہوگا۔اس موقع پر دارالعلوم لدھیانہ کے طالب علم ضیاء الحق احرار نے ختم نبوت کے عنوان سے پرجوش ترانہ پیش کیا اورختم نبوت......زندہ باد کی صداؤں سے فضا گونجنے لگی۔

۱۹۲۹ء سے تا حال مجلس احرار ہند کی تحفظ ختم نبوت کے لیے خدمات قابل رشک ہیں: شاہ محمود حسن

سہارن پور (الاحرار) سہارن پور کے معروف مسلم رہنما جناب شاہ محمود حسن نے نمائندہ ''الاحرار'' سے خصوصی گفتگو کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجلس احرار اسلام خالص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا کے لیے کام کرنے والوں کی جماعت ہے۔ اس جماعت کے قائدین نے انگریز دور میں جرأت اور بے پناہ ہمت کا مظاہر کرتے ہوئے نہ صرف ملک کو آزاد کرانے کے لیے تحریک چلائی بلکہ انگریزی شہہ پر آزادی کی راہ میں رکاوٹ بننے والے قادیانیوں کو بھی شکست سے دوچار کر دیا۔

شاہ محمود حسن نے کہا کہ برصغیر کے مشہور بزرگ مجدد ملت حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ اور محدث العصر حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہٗ کی سرپرستی احرار کو حاصل رہی۔ حضرت رائے پوری کو احرار رہنماؤں سے والہانہ محبت تھی۔ جب رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانی رحمۃ اللہ علیہ جیل ہوتے تو حضرتؒ ان سے ملاقات کے لیے سفر کرتے تھے۔

شاہ محمود حسن نے کہا کہ ۱۹۲۹ء (قیام احرار) سے لے کر تا حال مجلس احرار ہند کی تحفظ ختم نبوت کے لیے عملی خدمات قابل رشک ہیں۔ اس میں دو رائے نہیں کہ آزادی سے قبل قادیانی فتنہ سے ہندوستان کے مسلمانوں کو مجلس احرار اسلام ہند نے ہی خبردار کیا۔ احرار کی اس عظیم خدمت کا اعتراف مختلف مؤرخین نے زرّیں حروف میں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ احرار کو یہ فخر حاصل ہے کہ مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کے خلاف سب سے پہلے دنیائے اسلام میں فتویٰ تکفیر رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی کے دادا مفتی اعظم حضرت مولانا شاہ محمد لدھیانوی نے دیا۔ شاہ محمود نے بتایا کہ ان کے والد شاہ مسعودؒ احرار کی جانب سے جاری تحریک تحفظ ختم نبوت میں حضرت رائے پوری کے سرگرم مشیر تھے۔ شاہ محمود حسن نے کہا کہ نہایت ہی خوشی کی بات ہے کہ ملک میں ایک بار پھر احرار تحفظ ختم نبوت کے لیے میدان عمل میں ہیں۔ رئیس الاحرار کے پوتے موجودہ مجلس احرار اسلام ہند کے امیر مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی اپنے اکابر کے صحیح جانشین ثابت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے احرار کی یہ خوبی بہت پسند ہے کہ احرار تحریک تحفظ ختم نبوت میں تمام مسالک کے افراد کو ساتھ لے کر چلتے رہے ہیں۔ شاہ محمود حسن نے الاحرار کو بتایا کہ آزادی سے قبل سہارن پور کی معروف شخصیت، خان محمود علی خان مرحوم، مجلس احرار ہند کے مرکزی رہنماؤں میں سے تھے۔

مجلس احرار ضلع دھنباد کے عہدیداران نامزد

دھنباد (الاحرار) مجلس احرار جھارکھنڈ کے صدر شہاب اختر نے ضلع دھنباد مجلس احرار کے عہدیداران نامزد کئے ہیں۔ جن میں صدر صلاح الدین انصاری، نائب صدر حاجی حدیث انصاری، جنرل سیکرٹری مختار ہمدرد، جوائنٹ سیکرٹری ابرار احمد کو نامزد کیا گیا ہے۔